سوال

نكاح نامہ ميں لكھا كہ مہر ادا كرديا گيا ہے حالانكہ بيوى نے مہر نہيں ليا تو بيوى اپنے خاوند سے نفر كرنے لگى

جواب

لحمد للہ.

ح ميں عورت كے ليے مہر واجب ہے؛ كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

ء (4).

ر ايك دوسرے مقام پر ارشاد ربانى اس طرح ہے :

ء (24).

ئى ان كے مہر ادا كرو.

ء وقت مہر پر اتفاق اور اسے ذكر كرنا ضرورى ہے، اور اگر مہر پر اتفاق نہ ہوا اور عقد نكاح كے وقت مہر ذكر نہ كيا جائے تو نكاح صحيح ہوگا، اور عورت كو مہر مثل ملے گا.

آپ نے سوال ميں يہ بيان نہيں كيا كہ كيا كسى معين مہر پر اتفاق ہوا تھا يا نہيں ؟ اور آيا مہر معجل يا مؤجل ؟

يے اگر كسى معين چيز پر اتفاق ہوا تھا تو اس كا التزام كرنا ضرورى ہے، اور نكاح نامہ ميں مہر لے ليا گيا ہے لكھنے كا كوئى اعتبار نہيں ہوگا.

، حاصل ہے كہ وہ مہر معجل كى ادائيگى كا مطالبہ كرے اور خاوند جب تک مہر معجل ادا نہيں كرتا وہ خاوند كے قريب نہ جائے، ليكن مہر مؤجل اپنے وقت پر ہى طلب كيا جائيگا.

ن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں :

ر مہر فورى دينا تھا اور عورت مہر لينے تک اپنے آپ كو خاوند سے روک ليتى ہے تو يہ اسكا حق ہے.

ن منذر رحمہ اللہ كہتے ہيں :

بن اہل علم سے ہم نے علم حاصل كيا ہے وہ سب اس پر متفق ہيں كہ مہر كے حصول تک عورت كو خاوند كے داخل ہونے سے منع كرنے كا حق حاصل ہے ...

، اگر كچھ مہر فورى اور كچھ مؤجل ہے تو فورى ديا جانے والا مہر ملنے تک عورت اپنے آپ كو خاوند سے روک سكتى ہے، ليكن مہر مؤجل كى بنا پر نہيں " انتہى

ہ (200/7).

ر (127325) كے جواب كا مطالعہ كريں.

ور ضرورى ہے كہ اپنے اور خاوند كے متعلق اللہ كا تقوى وڈر اختيار كرتے ہوئے خاوند كے حقوق كا خيال كريں، آپ نے جو بيان كيا ہے وہ آپ كو خاوند سے بغض پر نہ ابھارے.

اس مشكل اور پرابلم كے اسباب معلوم كر كے اسے حل كرنے كى كوشش كريں، كيونكہ ہو سكتا ہے آپ كے ولى نے مہر لے ليا ہو، يا پھر آپ كے خاوند سے اتفاق كيا ہو كہ مہر مؤجل ہوگا يا كوئى اور سبب ہو.

عاملہ كو آرام اور محبت و مودت كے فضا ميں حل كريں، اور اپنے آپ اور خاوند كى حفاظت كريں، اور الفت و محبت قائم ركھنے كى كوشش كريں، اور خاوند كے حق كى ادائيگى ميں كوتاہى كيے بغير مشروع طريقہ سے اپنے حق كا مطالبہ كريں.

واللہ اعلم .